اٹک ریفائنری لمیٹڈ

ARL

سالانہ اجلاس عام کا نوٹس

بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ کمپنی کا اڑتالیسواں (۴۸واں) سالانہ اجلاس عام بروز سوموار ۱۹ اکتوبر ۲۰۲۶ دن ۱۱:۰۰ بجے اٹک ہاؤس، مورگاہ، راولپنڈی اور اس کے علاوہ بذریعہ ویڈیو لنک بھی منعقد ہوگا، جس میں درج ذیل امور پر غور کیا جائے گا۔

عام امور:

۱۔ ۳۰ جون ۲۰۲۶ کو ختم ہونے والے سال کے لئے ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹس کے ساتھ کمپنی کے آڈٹ شدہ مالی بمعہ یکجا حسابات کو وصول کرنا، ان پر غور کرنا اور ان کی منظوری دینا۔

۲۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے تجویز کردہ ۳۰ جون ۲۰۲۶ کو ختم ہونے والے سال کے لئے ۱۵۰ فیصد کے حساب سے (۱۵.۰۰ روپے فی حصص) حتمی نقد منافع منقسمہ پر غور کرنا اور اگر مناسب سمجھا جائے تو اس کی منظوری دینا۔ یہ عبوری منافع منقسمہ ۲.۵۰ روپے فی حصص بحساب ۲۵% کے علاوہ ہے جس کی پہلے ہی ادائیگی کی جا چکی ہے اس طرح یہ منافع مجموعی طور پر ۱۷.۵۰ روپے فی حصص یعنی ۱۷۵% بنتا ہے۔

۳۔ ۳۰ جون ۲۰۲۷ کو ختم ہونے والے سال کے لئے آڈیٹرز کا تقرر کرنا اور ان کا معاوضہ طے کرنا۔

۴۔ اجلاس میں پیش کئے جانے والے دیگر امور کو چیئرمین کی اجازت سے نمٹانا۔

بحکم بورڈ

-Sd/-

سیف الرحمٰن مرزا

کمپنی سیکرٹری

رجسٹرڈ آفس:

دی ریفائنری، پی او،

مورگاہ، راولپنڈی

۲۸ ستمبر ۲۰۲۶

آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے درج ذیل کیو آر کوڈ کو سکین کر کے ڈاؤن لوڈ کئے جا سکتے ہیں۔

نوٹ:

۱۔ سالانہ اجلاس عام میں ورچوئل شرکت:

سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے بذریعہ سرکلر نمبر ۴ مورخہ ۱۵ فروری ۲۰۲۱ کو لسٹڈ کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ فزیکل اجلاس کے علاوہ الیکٹرانک طریقے سے سالانہ اجلاس عام میں ممبران کی شرکت کو باقاعدہ شعار بنائیں۔ ورچوئل طریقے سے سالانہ اجلاس عام میں شرکت کرنے کے خواہشمند حصص داران سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درج ذیل معلومات کمپنی سیکرٹری آفس کو سالانہ اجلاس عام کے وقت سے کم از کم ۴۸ گھنٹے قبل یعنی ۱۷ اکتوبر ۲۰۲۶ دن ۱۱:۰۰ بجے سے پہلے فراہم کر کے درج کروالیں۔

ای میل پتہ*	موبائل نمبر*	فولیو نمبر/سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر	کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر	حصص دار کا نام

* حصص داران سے درخواست ہے کہ وہ اپنا فعال موبائل نمبر اور ای میل پتہ فراہم کریں تاکہ بروقت رابطے کو یقینی بنایا جا سکے۔

اطلاع دینے کا طریقہ کار:

مذکورہ بالا معلومات درج ذیل طریقوں سے فراہم کی جا سکتی ہیں:

الف) موبائل/ واٹس ایپ: ۰۳۰۷۔۶۶۶۰۴۲۳

ب) ای میل 48agm@arl.com.pk

ویڈیو لنک اور لاگ ان کی تفصیلات و معلومات (زوم ایپلیکیشن) انہی حصص داران کو فراہم کی جائیں گی جو اجلاس میں شرکت کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے مذکورہ بالا تمام معلومات ۱۷ اکتوبر ۲۰۲۶ دن ۱۱:۰۰ بجے تک یا اس سے قبل مہیا کر دیں گے۔

۲۔ نیابت داروں کی تقرری کے لئے:

i۔ کوئی بھی رکن اجلاس میں شرکت کرنے، بولنے اور ووٹ دینے کے لئے ایسا نیابت دار مقرر کر سکتا/سکتی ہے جو رکن کی جانب سے شرکت کرے، بولے اور ووٹ دے۔ نیابت داری فارم کو موثر ثابت کرنے کے لئے فارم کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں مع مہر و دستخط، اجلاس سے ۴۸ گھنٹے قبل تک موصول ہو جانے چاہئیں۔

ii۔ نیابت داری فارم پر دو گواہان کے نام و پتے اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر درج ہوں۔

iii۔ نیابت دار مقرر کرنے والا اور نیابت دار مقرر ہونے والا دونوں کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کی تصدیق شدہ کاپیاں نیابت داری فارم کے ہمراہ مہیا کرنا ہوں گی۔

iv۔ کارپوریٹ اداروں کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/ مختار نامہ مع نامزدگان کے دستخط کا نمونہ (اگر پیشگی مہیا نہیں کیا گیا) مع نیابت داری فارم کمپنی کو فراہم کرنا ہوگا۔

v۔ اراکین کی جانب سے نیابت داروں کو اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کرنے کے لئے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرنا ہوگی ان کی جانچ پڑتال کے بعد ویڈیو لنک کی تفصیلات اور لاگ ان معلومات فراہم کی جائیں گی۔

ای میل پتہ	موبائل نمبر	فولیو نمبر/سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر	کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر	نیابت دار کا نام

۳۔ ای میل کے ذریعے نوٹس کی ترسیل:

ایس ای سی پی (SECP) کے ایس آر او ۲۰۲۵/(۱)۴۵۲ کے تحت سالانہ اجلاس عام کا نوٹس حصص داران کو ان کے ان رجسٹرڈ ای میل پتوں پر بھی بھیجا جائے گا جو انہوں نے کمپنی کو فراہم کئے ہیں۔

۴۔ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر /قومی ٹیکس نمبر:

وقتاً فوقتاً جاری کردہ ریگولیٹری ہدایات کی تعمیل میں، ممبران جنہوں نے ابھی تک اپنے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) نمبرز اور/ یا نیشنل ٹیکس نمبرز (این ٹی این) جمع نہیں کروائے، جیسی صورتحال بھی ہو، ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے موثر سی این آئی سی اور/ یا این ٹی این سرٹیفکیٹس کی کاپیاں فراہم کریں۔

☆ وہ حصص داران جو کمپنی حصص ظاہری (فزیکل) صورت میں رکھتے ہیں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا معلومات کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو فراہم کریں۔

☆ وہ حصص داران جو اپنے حصص کی ملکیت سینٹرل ڈیپازٹری سسٹم کے تحت رکھتے ہیں انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا معلومات براہ راست متعلقہ شراکت دار/ سی ڈی سی انویسٹر اکاؤنٹ سروسز کو فراہم کریں۔

۵۔ فائلر اور نان فائلر کیلئے انکم ٹیکس کی کٹوتی:

انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ کی شق ۱۵۰ کے تحت منافع کی ادائیگی سے انکم ٹیکس کی کٹوتی کی شرح درج ذیل ہوگی۔

۱۵ فیصد	انکم ٹیکس کٹوتی کی شرح، جن حصص دار کے نام فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست میں شامل ہیں	۱۔
۳۰ فیصد	انکم ٹیکس کٹوتی کی شرح، جن حصص دار کے نام فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست میں شامل نہیں ہیں	۲۔

مشترکہ اکاؤنٹ کی صورت میں ہر اکاؤنٹ ہولڈر کو انفرادی حیثیت میں زیر غور لایا جائے گا کہ اس کا نام فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست میں شامل ہے یا نہیں اور ہر حصہ دار کی حصص داری کی بنیاد پر ٹیکس کٹوتی کی جائے گی جیسا کہ حصص دار نے تحریری طور پر درج ذیل تفصیل کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو دی ہوگی یا اطلاع نامہ نہ ہونے کی صورت میں ہر مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈر کے حصص برابر تصور کئے جائیں گے۔

مشترکہ شیئر ہولڈر		مرکزی حصص دار		کل شیئرز	فولیو / سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر
شیئرز کا تناسب (شیئرز کی تعداد)	نام اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر	شیئرز کا تناسب (شیئرز کی تعداد)	نام اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر		

اب کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ / این ٹی این نمبر لازمی ہے اور ٹیکس سٹیٹس معلوم کرنے کے لئے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) وقتاً فوقتاً فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست جاری کرتا ہے۔

۶۔ انکم ٹیکس / زکوٰۃ کٹوتی سے استثنیٰ:

انکم ٹیکس کٹوتی سے استثنیٰ یا کم ریٹ پر کٹوتی کے خواہشمند اہل اراکین مؤثر ٹیکس استثنیٰ سرٹیفکیٹ یا ضروری دستاویزی ثبوت، جو بھی صورت ہو، جمع کرائیں۔ زکوٰۃ کٹوتی نہ کرانے کے خواہشمند اراکین کو زکوٰۃ عدم کٹوتی کیلئے مستند اعلامیہ جمع کرانا ہوگا۔

۷۔ حصص منتقلی کتب کی بندش:

کمپنی حصص منتقلی کی کتب ۱۳ اکتوبر ۲۰۲۶ تا ۱۹ اکتوبر ۲۰۲۶ (بشمول دونوں ایام) بند رہیں گی اور اس دوران کوئی بھی حصص منتقلی کیلئے قبول نہیں کئے جائیں گے۔ ۱۲ اکتوبر ۲۰۲۶ کو کاروبار کے اختتام تک کمپنی کے شیئر رجسٹرار کے دفتر میسرز سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، سی ڈی سی ہاؤس، ۹۹۔ بی، بلاک 'بی'، ایس۔ ایم۔ سی۔ ایچ۔ ایس، مین شاہراہ فیصل، کراچی۔ ۷۴۴۰۰، پاکستان میں وصول ہونے والی درست منتقلی سالانہ اجلاس عام کیلئے بروقت تصور ہوں گی۔

۸۔ وڈیو کانفرنس کی سہولت کے لئے رضامندی:

کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کی شق (۲)۱۳۲ کے تحت، اگر کمپنی کو کسی ایک جغرافیائی مقام پر رہنے والے بحیثیت مجموعی ۱۰ فیصد یا زائد کے حصص داران کی طرف سے سالانہ اجلاس عام کی تاریخ سے ۷ یوم قبل وڈیو کانفرنس کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی رضامندی موصول ہو جائے تب کمپنی اس شہر میں وڈیو کانفرنس سہولت کا اہتمام کرے گی بشرطیکہ اس شہر میں یہ سہولت دستیاب ہو۔ اس سہولت سے استفادہ کے لئے درخواست کمپنی سیکرٹری کو نیچے دیئے گئے پتہ پر جمع کرائی جائے:

کمپنی سیکرٹری

اٹک ریفائنری لمیٹڈ

دی ریفائنری، پی او،

مورگاہ، راولپنڈی

۹۔ پتہ میں تبدیلی:

اراکین سے گزارش ہے کہ وہ اپنا پتہ تبدیل ہونے کے بارے میں کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو فوری طور پر مطلع کریں۔

۱۰۔ سالانہ آڈٹ شدہ مالی حسابات کی ترسیل:

سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ایس آر او نمبر ۲۰۲۳/(۱)۳۸۹ مورخہ ۲۱ مارچ ۲۰۲۳ کے تحت رجسٹرڈ کمپنیوں کو یہ اجازت دی ہے کہ وہ اپنے حصص داران کو سالانہ آڈٹ شدہ مالی حسابات (یعنی سالانہ بیلنس شیٹ، منافع ونقصان کا حساب، آڈیٹرز کی رپورٹ اور ڈائریکٹرز کی رپورٹ) بذریعہ کیو آر کوڈ اور ویب لنک فراہم کر سکیں، جو ذیل میں درج ہے:

https://www.arl.com.pk/financial-annual/

حصص داران کی منظوری کے تحت ۳۰ جون ۲۰۲۶ کو ختم ہونے والے سال کے لئے کمپنی کے سالانہ آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات کیو آر فعال کوڈ اور ویب لنک کے ذریعے اراکین کو تقسیم کئے جا رہے ہیں۔ سالانہ آڈٹ شدہ علیحدہ اور یکجا مالیاتی حسابات ان اراکین کو بھیجے جا رہے ہیں جنہوں نے اپنا ای میل ایڈریس فراہم کیا ہوا ہے۔ سالانہ رپورٹ کی مطبوعہ کاپی اراکین کو درخواست پر فراہم کر دی جائے گی۔

۱۱۔ آڈٹ شدہ مالی حسابات کی کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیابی:

کمپنی کے ۳۰ جون ۲۰۲۶ کو ختم ہونے والے سال کے آڈٹ شدہ مالی حسابات اور اس کے علاوہ گزشتہ سالوں کے سالانہ اور سہ ماہی مالی حسابات کمپنی کی ویب سائٹ www.arl.com.pk پر مہیا کر دیئے گئے ہیں۔

۱۲۔ نقد منافع کی ادائیگی بذریعہ الیکٹرانک طریقہ کار (لازمی):

کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کے سیکشن ۲۴۲ کے تحت نقد منافع صرف الیکٹرانک طریقہ کار کے ذریعے براہ راست متعلقہ حصص داران کے نامزد کردہ بینک اکاؤنٹ میں ادا کیا جائے گا۔ حصص داران سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بینک اکاؤنٹس کی تفصیلات (IBAN فارمیٹ) براہ راست ہمارے شیئر رجسٹرار (فزیکل حصص کے لئے) یا اپنے متعلقہ شراکت دار/ بروکر (سی ڈی ایس حصص کے لئے) جو بھی صورتحال ہو، کو فراہم کریں۔ بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات کو اپ ڈیٹ کرنے کا فارم (IBAN فارمیٹ) کمپنی کی ویب سائٹ یعنی www.arl.com.pk پر دستیاب ہے۔

بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات کی عدم فراہمی یا نامکمل فراہمی کی صورت میں کمپنی ان حصص داران کا منافع روکنے پر مجبور ہوگی جنہوں نے مطلوبہ تفصیلات فراہم نہیں کی ہوں گی۔

۱۳۔ غیر کلیم شدہ منافع اور غیر منقسم شدہ شیئر سرٹیفکیٹس:

کمپنی نے پہلے ہی اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کی شق ۲۴۴ کے تحت حصص داران سے رابطہ کیا تھا کہ وہ اپنے غیر کلیم شدہ "منافع او غیر" منقسم شدہ شیئرز سرٹیفکیٹس کے لئے قانون کے مطابق کلیم داخل کریں۔

حصص داران جن کے منافع ابھی تک غیر کلیم شدہ ہیں اور شیئر سرٹیفکیٹس کمپنی کے پاس ہیں ایک دفعہ دوبارہ ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے غیر کلیم شدہ منافع اور غیر منقسم شیئرز سرٹیفکیٹس کے لئے کمپنی سے رابطہ کریں۔

۱۴۔ فزیکل حصص کو بک انٹری میں تبدیل کرانا:

کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کی شق ۷۲ کے تحت ہر لسٹڈ کمپنی اپنے فزیکل حصص کو ''بک انٹری'' کی شکل میں تبدیل کرنے کیلئے کمیشن کی طرف سے طے کئے گئے طریقہ کار اور تاریخ کی پابند ہیں۔ یہ مدت ایکٹ کے اجراء یعنی ۳۰ مئی ۲۰۱۷ سے چار سال سے تجاوز نہیں کرنی چاہیئے۔ مزید یہ کہ ایس ای سی پی نے ۲۶ مارچ ۲۰۲۱ کے اپنے خط کے ذریعے ایکٹ کے سیکشن ۷۲ کی تعمیل کرنے اور حصص داران کو اپنے حصص کو بک انٹری فارم میں تبدیل کرنے کی ترغیب دینے کا مشورہ دیا ہے۔

مذکورہ بالا ہدایات کی روشنی میں، جن حصص داران کے پاس فزیکل حصص موجود ہیں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ کسی بھی بروکر کے ذریعے اپنے سی ڈی سی سب اکاؤنٹ یا براہ راست سی ڈی سی میں اپنا انوسٹر اکاؤنٹ کھلوائیں تاکہ ان کے فزیکل حصص بک انٹری میں تبدیل کئے جا سکیں، جو کئی لحاظ سے سہولت کا باعث بنیں گے، مثلاً حصص محفوظ تحویل میں رہیں گے اور وہ جب چاہیں انہیں فروخت کر سکیں گے، کیونکہ پاکستان سٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کے مروجہ قواعد کے تحت فزیکل حصص کی خرید و فروخت کی اب اجازت نہیں ہے۔

۱۵۔ سالانہ اجلاس عام میں قانونی ضابطہ اخلاق:

حصص داران سے درخواست کی جاتی ہے کہ سالانہ اجلاس عام میں شرکت کے دوران کمپنیز ریگولیشنز ۲۰۲۴ کے ضابطہ ۵۵ کے ذیلی ضابطہ ۲ میں مذکورہ طرز عمل کی پیروی کریں۔

۱۶۔ حصص داران کو تحائف دینے پر ممانعت:

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے اپنے سرکلر نمبر ۲ برائے ۲۰۱۸، مورخہ ۹ فروری ۲۰۱۸ اور ایس آر او ۲۰۲۵/(۱)۴۵۲ مورخہ ۱۷ مارچ ۲۰۲۵ کے ذریعے کمپنیوں کو سختی سے منع کر دیا ہے کہ وہ عام اجلاسوں میں یا ان کے سلسلے میں حصص داران کو کسی بھی صورت یا کسی بھی طریقے سے تحائف یا تحائف کے متبادل (جیسے ٹوکن، کوپنز، ظہرانے، ٹیک اے وے یا پیکیجز) فراہم نہ کریں۔ اس ہدایت کی عدم تعمیل کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کی دفعہ ۱۸۵ کی خلاف ورزی تصور کی جائے گی۔